



سوال

(162) شعبان کے ایام بیض کے روزے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شعبان کے تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شعبان وغیر شعبان ہر ماہ کے ان تین دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ان دنوں کے روزے رکھنے کا حکم دیا تھا نیز یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے ابوالدرداء اور ابو ہریرہؓ کو بھی ان دنوں کے روزوں کی نصیحت فرمائی تھی۔ اگر کوئی شخص بعض مہینوں کے ان دنوں میں روزے رکھ لے اور بعض میں نہ رکھے یا کبھی رکھ لے اور کبھی نہ رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ روزے نفل ہیں فرض نہیں ہیں اور افضل یہ ہے کہ اگر آسانی سے ممکن ہو تو ہر مہینے ان دنوں کے روزے رکھ لے جائیں۔

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 285

محدث فتویٰ